سورہ نمبر (۴۷)

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی ہے (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف٨) اس میں ٣٨ آیتیں اور ٤ رکوع ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ① وَالَّذِيْنَ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ف٩ اللہ نے انکے عمل برباد کیے ف١٠ اور جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اُتارا گیا ف١١ اور وہی

رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

انکے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے انکی برائیاں اُتار دیں اور انکی حالتیں سنوار دیں ف١٢ یہ اس لیے کہ کافر

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

باطل کے پیرو ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی جو اُنکے رب کی طرف سے ہے ف١٣

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

اللہ لوگوں سے اُنکے احوال یوں ہی بیان فرماتا ہے ف١٤ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو ف١٥

ف٨ سورہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مدنیہ ہے اس میں چار رکوع اور اڑتیس آیتیں پانچسو اٹھاون کلمے دو ہزار چار سو چھتر حرف ہیں

ف٩ یعنی جو لوگ خود اسلام میں داخل نہ ہوئے اور دوسروں کو اُنھوں نے اسلام سے روکا

الربع ع ٩

منزل ٦

ف١٠ جو کچھ بھی اُنھوں نے کیے ہوں خواہ بھوکوں کو کھلایا ہو یا اسیروں کو چھڑایا ہو یا غریبوں کی مدد کی ہو یا مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی عمارت میں کوئی خدمت کی ہو سب برباد ہوئی آخرت میں اسکا کچھ ثواب نہیں ضحاک کا قول ہے کہ مراد یہ ہے کہ کفار نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو مکر سوچے تھے اور حیلے بنائے تھے اللہ تعالیٰ نے انکے وہ تمام کام باطل کر دیے

ف١١ یعنی قرآن پاک

ف١٢ امور دین میں توفیق عطا فرما کر اور دنیا میں اُنکے دشمنوں کے مقابل ان کی مدد فرما کر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ انکے ایام حیات میں ان کی حفاظت فرما کر کہ ان سے عصیاں واقع نہ ہو

ف١٣ یعنی قرآن شریف

ف١٤ یعنی فریقین کے کہ کافروں کے عمل اکارت اور ایمانداروں کی لغزشیں بھی مغفور

ف١٥ یعنی جنگ ہو

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤۙ

تو گردنیں مارنا ہے ف۱ یہانتک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو ف۲ تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو ف۳ یہانتک کہ لڑائی اپنا بوجھ رکھ دے ف۴ بات یہ ہے اور

يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَ

اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلا لیتا ف۵ مگر اس لیے ف۶ کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے ف۷ اور

الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ

جو اللہ کی راہ میں مارے گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا ف۸ جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ف۹ اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا انہیں اس کی پہچان کرا دی ہے ف۱۰ اے ایمان والو اگر تم

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا ف۱۱ اور تمہارے قدم جما دے گا ف۱۲ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

جو اللہ نے اتارا ف۱۳ تو اللہ نے ان کا کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا ف۱۴ کیسا انجام ہوا اللہ نے ان پر تباہی ڈالی ف۱۵

وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور ان کافروں کے لیے بھی ویسی کتنی ہی ہیں ف۱۶ یہ ف۱۷ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے اور

اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں بیشک اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

لائے اور اچھے کام کیے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور

ف۱ یعنی ان کو قتل کرو

ف۲ یعنی کثرت سے قتل کر چکو اور باقی ماندہ کو قید کرنے کا موقع آ جائے

ف۳ دونوں باتوں کا اختیار ہے مسئلہ مشرکین کے اسیروں کا حکم ہمارے نزدیک یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے یا مملوک بنا لیا جائے اور احساناً چھوڑنا اور فدیہ لینا جو اس آیت میں مذکور ہے وہ سورۂ برات کی آیت اُقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ سے منسوخ ہو گیا

ف۴ یعنی جنگ ختم ہو جائے اس طرح کہ مشرکین اطاعت قبول کریں اور اسلام لائیں

ف۵ بغیر قتال کے انہیں زمین میں دھنسا کر یا ان پر پتھر برسا کر یا اور کسی طرح

ف۶ تمہیں قتال کا حکم دیا

ف۷ قتال میں تاکہ مسلمان مقتول ثواب پائیں اور کافر عذاب

ف۸ ان کے اعمال کا ثواب پورا پورا دے گا شان نزول یہ آیت روز احد نازل ہوئی جبکہ مسلمانوں میں زیادہ مقتول و مجروح ہوئے

منزل ۶

ف۹ درجات عالیات کی طرف

ف۱۰ وہ منازل جنت میں نو وارد ناآشنا کی طرح نہ پہونچیں گے جو کسی مقام پر جاتا ہے تو اس کو ہر چیز کے دریافت کرنے کی حاجت درپیش ہوتی ہے بلکہ وہ واقف کارانہ داخل ہوں گے اپنی منازل و مساکن پہچانتے ہوں گے اپنی زوجہ اور خدام کو جانتے ہوں گے ہر چیز کا موقع ان کے علم میں ہوگا گویا کہ وہ ہمیشہ سے یہیں کے رہنے والے ہیں

ف۱۱ تمہارے دشمن کے مقابل

ف۱۲ معرکہ جنگ میں اور جہت اسلام پر اور پل صراط پر

ف۱۳ یعنی قرآن پاک اسلئے کہ اس میں شہوات و لذات کے ترک اور طاعات و عبادات میں مشقتیں اٹھانے کے احکام ہیں جو نفس پر شاق ہوتے ہیں

ع ۱ / ۵

ف۱۴ یعنی پچھلی امتوں کا

ف۱۵ کہ انہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اموال کو سب کو ہلاک کر دیا ف۱۶ یعنی اگر یہ کافر سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائیں تو ان کے لیے پہلے جیسی بہت سی تباہیاں ہیں ف۱۷ یعنی مسلمانوں کا منصور ہونا اور کافروں کا مقہور ہونا

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ
کافر برتتے ہیں اور کھاتے ہیں ف۱ جیسے چوپائے کھائیں ف۲ اور آگ میں انکا
مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ
ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر سے ف۳ قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے
الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى
باہر کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو انکا کوئی مددگار نہیں ف۴ تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾
روشن دلیل پر ہو ف۵ اُس ف۶ جیسا ہوگا جسکے بُرے عمل اُسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے ف۷
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ
احوال اس جنت کا جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے
اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ
ف۸ اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جسکا مزہ نہ بدلا ف۹ اور ایسی شراب کی نہریں ہیں
لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ
جسکے پینے میں لذت ہے ف۱۰ اور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا ف۱۱ اور انکے لیے اس میں ہر قسم کے
كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ
پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت ف۱۲ کیا ایسے چین والے انکی برابر ہو جائینگے جنہیں ہمیشہ آگ میں
سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ
رہنا اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے اور ان ف۱۳ میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں
حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا
ف۱۴ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں ف۱۵ علم والوں سے کہتے ہیں ف۱۶ ابھی انہوں نے کیا فرمایا
قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا
ف۱۷ یہ ہیں وہ جنکے دلوں پر اللہ نے مہر کردی ف۱۸ اور اپنی خواہشوں کے تابع
اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾
ہوئے ف۱۹ اور جنہوں نے راہ پائی ف۲۰ اللہ نے انکی ہدایت ف۲۱ اور زیادہ فرمائی اور انکی پرہیزگاری انہیں عطا فرمائی ف۲۲

ف۱ دنیا میں چند روز غفلت کے ساتھ اپنے انجام و مآل کو فراموش کیے ہوئے

ف۲ اور انہیں تمیز نہ ہو کہ اس کھانے کے بعد وہ ذبح کیے جائیں گے یہی حال کفار کا ہے جو غفلت کے ساتھ دنیا طلبی میں مشغول ہیں اور آنے والی مصیبتوں کا خیال بھی نہیں کرتے

ف۳ یعنی مکہ مکرمہ والوں سے

ف۴ جو عذاب و ہلاکت سے بچا سکے **شانِ نزول** جب سیدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کی اور غار کی طرف تشریف لے چلے تو مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اللہ تعالٰی کے شہروں میں تو اللہ تعالٰی کو بہت پیارا ہے اور اللہ تعالٰی کے شہروں میں تو مجھے بہت پیارا ہے اگر مشرکین مجھے نہ نکالتے تو میں تجھ سے نہ نکلتا اس پر اللہ تعالٰی نے یہ آیت نازل فرمائی

ف۵ اور وہ مومنین ہیں کہ وہ قرآن معجز اور معجزات نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی برہان قوی سے اپنے دین پر یقین کامل اور جزم صادق رکھتے ہیں

ف۶ اُس کافر مشرک

ف۷ اور انہوں نے کفر و بت پرستی اختیار کی ہرگز وہ مومن اور یہ کافر ایک سے نہیں ہو سکتے اور ان دونوں میں کچھ بھی نسبت نہیں

منزل ۶

ف۸ یعنی ایسا لطیف کہ نہ سڑے نہ اس کی بو بدلے نہ اس کے ذائقہ میں فرق آئے

ف۹ بخلاف دنیا کے دودھ کے کہ خراب ہو جاتے ہیں

ف۱۰ خالص لذت ہی لذت نہ دنیا کی شرابوں کی طرح اسکا ذائقہ خراب نہ اس میں میل کچیل نہ خراب چیزوں کی آمیزش نہ وہ سڑ کر بنی نہ اس کے پینے سے عقل زائل ہو نہ سر چکرائے نہ خمار آئے نہ درد سر پیدا ہو یہ سب آفتیں دنیا ہی کی شراب میں ہیں وہاں کی شراب ان سب عیوب سے پاک نہایت لذیذ مفرح خوشگوار

ف۱۱ پیدائش ہی میں یعنی صاف ہی پیدا کیا گیا دنیا کے شہد کی طرح نہیں جو مکھی کے پیٹ سے نکلتا ہے اور اس میں موم وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

ف۱۲ کہ وہ رب ان پر احسان فرماتا ہے اور ان سے راضی ہے اور ان پر سے تمام تکلیفی احکام اُٹھا لیے گئے ہیں جو چاہیں کھائیں جتنا چاہیں کھائیں نہ حساب نہ عقاب

ف۱۳ کفار ف۱۴ خطبہ وغیرہ میں نہایت بے التفاتی کے ساتھ ف۱۵ یہ منافق لوگ تھے ف۱۶ یعنی علماء صحابہ سے مثل ابن مسعود و ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہم کے مسخرگی کے طور پر ف۱۷ یعنی سیدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اللہ تعالٰی ان منافقوں کے حق میں فرماتا ہے ف۱۸ یعنی جب انہوں نے حق کا اتباع ترک کیا تو اللہ تعالٰی نے انکے قلوب کو مردہ کر دیا ف۱۹ اور انہوں نے نفاق اختیار کیا ف۲۰ یعنی وہ اہل ایمان جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا کلام غور سے سنا اور اس سے نفع اُٹھایا ف۲۱ یعنی بصیرت و علم و شرح صدر ف۲۲ یعنی پرہیزگاری کی توفیق دی اور اس پر مدد فرمائی یا یہ معنی ہیں کہ انہیں پرہیزگاری کی جزا دی اور اس کا ثواب عطا فرمایا

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ
تو کاہے کے انتظار میں ہیں ف۱ مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آہی

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ
چکی ہیں ف۲ پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں انکا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ
کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو ف۳

اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ
اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا ف۴ اور رات کو تمہارا آرام لینا ف۵ اور مسلمان کہتے ہیں

لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
کوئی سورت کیوں نہ اُتاری گئی ف۶ پھر جب کوئی پختہ سورت اُتاری گئی ف۷ اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
گیا تو تم دیکھو گے اُنھیں جنکے دلوں میں بیماری ہے ف۸ کہ تمہاری طرف ف۹

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ
اسکا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مُردنی چھائی ہو تو اُنکے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے ف۱۰ اور اچھی

مَّعْرُوْفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾
بات کہتے پھر جب حکم ناطق ہو چکا ف۱۱ تو اگر اللہ سے سچے رہتے ف۱۲ تو ان کا بھلا تھا

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا
تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ ف۱۳ اور اپنے

اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
رشتے کاٹ دو یہ ہیں وہ ف۱۴ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور اُنھیں حق سے بہرا کر دیا اور انکی آنکھیں پھوڑ دیں

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ف۱۵ تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں ف۱۶ یا بعضے دلوں پر اُنکے قفل لگے ہیں ف۱۷ بیشک وہ جو

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ
اپنے پیچھے پلٹ گئے ف۱۸ بعد اس کے کہ ہدایت اُن پر کھل چکی تھی ف۱۹ شیطان نے

ع ۲ ۶

ف۱ کفار و منافقین
ف۲ جن میں سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ اور قمر کا شق ہونا ہے
ف۳ یہ اس امت پر اللہ تعالیٰ کا اکرام ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ان کے لیے مغفرت طلب فرمائیں اور آپ شفیع مقبول الشفاعۃ ہیں اس کے بعد مومنین و غیر مومنین سب سے عام خطاب ہے۔
ف۴ اپنے اشغال میں اور معاش کے کاموں میں
ف۵ یعنی وہ تمہارے تمام احوال کا جاننے والا ہے اس سے کچھ بھی مخفی نہیں
ف۶ شانِ نزول مومنین کو جہاد فی سبیل اللہ تعالیٰ کا بہت ہی شوق تھا وہ کہتے تھے کہ ایسی سورت کیوں نہیں اترتی جس میں جہاد کا حکم ہو تاکہ ہم جہاد کریں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی

منزل ۶

ف۷ جس میں صاف غیر محتمل بیان ہو اور اسکا کوئی حکم منسوخ ہونے والا نہ ہو
ف۸ یعنی منافقین کو
ف۹ پریشان ہو کر
ف۱۰ اللہ تعالیٰ اور رسول کی
ف۱۱ اور جہاد فرض کر دیا گیا
ف۱۲ ایمان و طاعت پر قائم رہ کر
ف۱۳ رشوتیں لو ظلم کرو آپس میں لڑو ایک دوسرے کو قتل کرو
ف۱۴ مفسد
ف۱۵ کہ راہ حق نہیں دیکھتے
ف۱۶ جو حق کو پہچانیں
ف۱۷ کفر کے کہ حق کی بات ان میں پہونچنے ہی نہیں پاتی
ف۱۸ نفاق سے
ف۱۹ اور طریق ہدایت واضح ہو چکا تھا قتادہ نے کہا کہ یہ کفار اہل کتاب کا حال ہے جنھوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہچانا اور آپ کی نعت و صفت اپنی کتاب میں دیکھی پھر باوجود جاننے پہچاننے کے کفر اختیار کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور ضحاک و سدی کا قول ہے کہ اس سے منافق مراد ہیں جو ایمان لا کر کفر کی طرف پھر گئے

سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَأَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا

اُنھیں فریب دیا ف۱ اور اُنھیں دنیا میں مدتوں اُمید دلائی ف۲ یہ اس لیے کہ اُنھوں نے ف۳ کہا ان لوگوں کو ف۴ جنھیں اللہ کا

نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْأَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

اُتارا ہوا ف۵ ناگوار ہے ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے ف۶ اور اللہ ان کی چھپی ہوئی جانتا ہے

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اُن کے منہ اور اُن کی پیٹھیں مارتے ہوئے ف۷

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَأَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ وہ ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے ف۸ اور اس کی خوشی ف۹ اُنھیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے

أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ

اعمال اکارت کردیے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے ف۱۰ اس گھمنڈ میں ہیں

يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

کہ اللہ ان کے چھپے بیر ظاہر نہ فرمائے گا ف۱۱ اور اگر ہم چاہیں تو تمھیں ان کو دکھادیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو

بِسِيْمٰهُمْ ۗ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

ف۱۲ اور ضرور تم اُنھیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے ف۱۳ اور اللہ تمہارے عمل جانتا ہے ف۱۴

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا

اور ضرور ہم تمھیں جانچیں گے ف۱۵ یہاں تک کہ دیکھ لیں ف۱۶ تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری

أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خبریں آزمالیں ف۱۷ بے شک وہ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے ف۱۸ روکا اور

شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

رسول کی مخالفت کی بعد اسکے کہ ہدایت اُن پر ظاہر ہوچکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے

شَيْـًٔا ۗ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

اور بہت جلد اللہ ان کا کیا دھرا اکارت کردے گا ف۱۹ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور

أَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

رسول کا حکم مانو ف۲۰ اور اپنے عمل باطل نہ کرو ف۲۱ بیشک جنھوں نے کفر کیا

ع ٩ / ٣ — منزل ٦

ف۱ اور برائیوں کو انکی نظر میں ایسا مزین کیا کہ انھیں اچھا سمجھے ف۲ کہ ابھی بہت عمر پڑی ہے خوب دنیا کے مزے اٹھالو اور انپر شیطان کا فریب چل گیا ف۳ یعنی اہل کتاب یا منافقین نے پوشیدہ طور پر ف۴ یعنی مشرکین سے ف۵ قرآن اور احکام دین ف۶ یعنی سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عداوت اور حضور کے خلاف اُنکے دشمنوں کی امداد کرنے میں اور لوگوں کو جہاد سے روکنے میں ف۷ لوہے کے گرزوں سے ف۸ اور وہ بات رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی معیت میں جہاد کو جانے سے روکنا اور کافروں کی مدد کرنا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ بات توریت کے ان مضامین کا چھپانا ہے جنمیں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت شریف ہے ف۹ ایمان وطاعت اور مسلمانوں کی مدد اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں حاضر ہونا ف۱۰ نفاق کی ف۱۱ یعنی انکی وہ عداوتیں جو وہ مومنین کے ساتھ رکھتے ہیں ف۱۲ حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس آیت کے نازل ہونیکے بعد رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کوئی منافق مخفی نہ رہا آپ سب کو انکی صورتوں سے پہچانتے تھے ف۱۳ اور وہ اپنے ضمیر کا حال اُن سے چھپا نہ سکیں گے چنانچہ اسکے بعد جو منافق لب ہلاتا تھا حضور اسکے نفاق کو اسکی بات سے اور اس کے فحوائے کلام سے پہچان لیتے تھے فائدہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو بہت سے وجوہ علم عطا فرمائے انہیں سے صورت سے پہچاننا بھی ہے اور بات سے پہچاننا بھی ف۱۴ یعنی اپنے بندوں کے تمام اعمال ہر ایک کو اسکے لائق جزا دے گا ف۱۵ آزمائش میں ڈالیں گے ف۱۶ یعنی ظاہر فرمادیں ف۱۷ تاکہ ظاہر ہوجائے کہ طاعت واخلاص کے دعوے میں تم میں سے کون اچھا ہے ف۱۸ اس کے بندوں کو ف۱۹ اور وہ صدقہ وغیرہ کسی چیز کا ثواب نہ پائینگے کیونکہ جو کام اللہ تعالیٰ کیلیے نہ ہو اسکا ثواب ہی کیا شانِ نزول جنگ بدر کیلیے جب قریش نکلے تو وہ سال قحط کا تھا لشکر کا کھانا قریش کے دولت مندوں نے نوبت بنوبت اپنے ذمہ لے لیا تھا مکہ مکرمہ سے نکلکر سب سے پہلا کھانا ابوجہل کی طرف سے تھا جسکے لیے اس نے دس اونٹ ذبح کیے تھے پھر صفوان نے مقام عسفان میں نو اونٹ پھر سہیل نے مقام قُدَید میں دس یہاں سے وہ لوگ سمندر کی طرف پھر گئے اور رستہ گم ہوگیا ایک دن ٹھہرے وہاں شیبہ کی طرف سے کھانا ہوا نو اونٹ ذبح ہوئے پھر مقام اَبْوَاء میں پہونچے وہاں مُقَیِّس جُمَحِی نے نو اونٹ ذبح کیے حضرت عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کیطرف سے بھی دعوت ہوئی اسوقت تک آپ مشرف باسلام نہ ہوئے تھے آپکی طرف سے دس اونٹ ذبح کیے گئے پھر حارث کی طرف سے نو اور ابوالبختری کی طرف سے بدر کے چشمے پر دس اونٹ ان کھانا دینے والوں کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی ف۲۰ یعنی ایمان وطاعت پر قائم رہو ف۲۱ ریا یا نفاق سے شانِ نزول بعض لوگوں کا خیال تھا کہ جیسے شرک کیوجہ سے تمام نیکیاں ضایع ہوجاتی ہیں اسی طرح ایمان کی برکت سے کوئی گناہ ضرر نہیں کرتا انکے حق میں یہ آیت نازل فرمائی گئی اور بتایا گیا کہ مومن کیلیے اطاعت خدا و رسول ضروری ہے گناہوں سے بچنا لازم ہے مسئلہ اس آیت میں عمل کے باطل کرنے کی ممانعت فرمائی گئی تو آدمی جو عمل شروع کرے خواہ وہ نفل ہی ہو نماز یا روزہ یا اور کوئی لازم ہے کہ اسکو باطل نہ کرے۔

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ

اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں

اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ

نہ بخشے گا ف۱ تو تم سستی نہ کرو ف۲ اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ ف۳ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دیگا ف۴ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے ف۵

وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْــَٔلْكُمْ

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے

اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْــَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

مال نہ مانگے گا ف۶ اگر انہیں ف۷ تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کر دیگا

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ

ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو ف۸ تو تم میں کوئی

يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

بخل کرتا ہے اور جو بخل کرے ف۹ وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے ف۱۰ اور تم سب محتاج ف۱۱

ع ۱۰ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

اور اگر تم منہ پھیرو ف۱۲ تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ف۱۳

ف۱ شانِ نزول یہ آیت اہلِ قلیب کے حق میں نازل ہوئی قلیب بدر میں ایک کنواں ہے جس میں مقتول کفار ڈالے گئے تھے ابو جہل اور اس کے ساتھی اور حکم آیت کا ہر کافر کے لیے عام ہے جو کفر پر مرا ہو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہ فرمائے گا اس کے بعد اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب فرمایا جاتا ہے اور حکم میں تمام مسلمان شامل ہیں ف۲ یعنی دشمن کے مقابل میں کمزوری نہ دکھاؤ ف۳ کفار کو قرطبی میں ہے کہ اس آیت کے حکم میں علماء کا اختلاف ہے بعض نے کہا کہ یہ آیت وَاِنْ جَنَحُوْا کی ناسخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے صلح کی طرف مائل ہونے کو منع فرمایا جبکہ صلح کی حاجت نہ ہو اور بعض علماء نے کہا کہ یہ آیت منسوخ ہے اور آیت وَاِنْ جَنَحُوْا اس کی ناسخ اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت محکم ہے اور دونوں آیتیں دو مختلف وقتوں اور مختلف حالتوں میں نازل ہوئیں اور ایک قول یہ ہے کہ آیت وَاِنْ جَنَحُوْا کا حکم ایک معین قوم کے ساتھ خاص ہے اور یہ آیت عام ہے کہ کفار کے ساتھ معاہدہ جائز نہیں مگر عند الضرورت جبکہ مسلمان ضعیف ہوں اور مقابلہ نہ کر سکیں ف۴ تمہیں اعمال کا پورا پورا اجر عطا فرمائے گا ف۵ نہایت جلد گزرنے والی اور اس میں مشغول ہونا کچھ بھی نافع نہیں ف۶ ہاں راہِ خدا میں خرچ کرنے کا حکم دیگا تاکہ تمہیں اس کا ثواب ملے ف۷ یعنی اموال کو ف۸ جہاں خرچ کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے ف۹ صدقہ دینے اور فرض ادا کرنے میں ف۱۰ تمہارے صدقات اور طاعات کا ف۱۱ اس کے فضل و رحمت کے ف۱۲ اس کی اور اس کے رسول کی طاعت سے ف۱۳ بلکہ نہایت مطیع و فرمانبردار ہوں گے